



ومعه حاشية عليه الامام في الحسن السدي
 طبعه قديمي كتب خازنه بالاتفاق مع نور محمد شيخ المطابع كازخانه تجاوت كتب

وَصَبَرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَيْتُ بِمَنَاحِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَرُجِسَتْ فِي يَدَيَّ - ركب (٧٧٧٤)، رسال (٧٧٨٨)

٧٧٠١- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو غَابِلٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي ثَلَاثَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَبِيبِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَسْقَبَ وَجَلَانٌ وَجُلًّا مِنْ السُّلَاطِينِ فَدَخَلَ مِنْ الْيَهُودِ، فَقَالَ السُّلَاطِمُ وَالَّذِي اضْطَلَّ شُحْنًا عَلَى الْقَالِينَ، وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اضْطَلَّ مُوسَى عَلَى الْقَالِينَ فَغَضِبَ الْمُنِيمُ^(١) فَلَقِيتُ عَيْنَ الْيَهُودِيِّ، فَأَتَى الْيَهُودِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَاءَ مَا عَفَرْتَ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخْبِرُونِي عَلَى مُوسَى، **كُلُّ النَّاسِ مُضْطَرُوفُونَ عِنْدَ خَلْقَتِهِ، فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَقْبَلُ، فَأَجِدُ مُوسَى مُضْطَرِكًا بِجَانِبِ الْخُرَافِ لَمَّا أَفْرَى أَكَانَ يَمْنَنُ شَيْعَتِي** لِلَّذِي قَبِلَ أَمْ كَانَ وَمِنْ اسْتِثْنَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ - ركب (٧٥٧٦)، رسال (٧٥٨٦)

(١) في طبعة عالم الكتب: الغضب لئلا يهل اليهودي.

[ركب (٧٧٧٤) إسناده صحيح. درر البخاري ١٣: ٢٠٩ من طريق إبراهيم بن محمد، عن ابن شهاب، بهذا الإسناد بزيادة في آخره من كلام أبي هريرة - وسأني: ٧٦٢٠ من رواية مسر عن الزهري، بذلك الزيادة. درر البخاري أيضًا ٦: ٩٠، ١٢: ٣١٤، ٣٤٥، ٣٥٣، وصلم ٦: ١٤٧، والنسائي ٢: ٤٢، ٤٣، من أوجه، عن الزهري، وقال البخاري ١٣: ٣٥٣ - بزيادة رواية المصنف: قال محمد بن وهب أن جراح الكرم: إن الله يجمع الأمور الكثيرة التي كانت تكتب في الكتب لله: في الأمر الواحد والأمير، أو نحو ذلك. وأما الحافظ أن هذا النص من كلام الزهري، لا من كلام البخاري. ونظر: ٧٠٦٨، ٧٢٩٢.

أيت بمناحيح: في ح م منفتح، بدون الباء. وأيتنا ما في ذلك لموافقة لثلاث في جامع المسند والنسائي ١٢: ١٦١، عن هذا الموضع من المسند، ولا علاقة مع سائر الروايات. فرجعت أبي يدي: كلمة (أي) لم تذكر في ح م. وكتب بهامش م أنها كذلك لم تذكر في نسخة أخرى. ولكنها ثابتة في ذلك جامع المسند، فذلك زادها هنا.

[ركب (٧٥٧٦) إسناده صحيح. درر البخاري ٥: ٥٢، من يحيى بن زعدة، و١١: ٣٩٨، عن عبد العزيز بن عبد الله - كلامهما عن إبراهيم بن محمد، عن ابن شهاب الزهري، بهذا الإسناد. درر صلم ٢: ٢٢١ من طريق يعقوب بن إبراهيم بن محمد، عن أبيه، به. درر البخاري أيضًا ١٣: ٣٧٧، ٣٧٨، من يحيى بن زعدة، عن إبراهيم به. ومن طريق آخر عن الزهري، عن أبي حنيفة وسعد بن المسيب.

درر البخاري أيضًا ٦: ٣١٤-٣١٧ من طريق شعيب، عن الزهري، عن أبي ثلثة وابن المسيب، كلامهما عن أبي هريرة. وهذا لوجه الحافظ لم يرد في باقي. وكذلك رواه مسلم من طريق شعيب.

وقال الحافظ: هو الحديث موقوف للزهري على الزهريين. وقد جمع المصنف بين الروايتين في الترجمة، إشارة إلى ثبوت ذلك من طريق الزهريين، ويظهر الحافظ بذلك إلى بداية البخاري ١٣: ٣٧٧، ٣٧٨.

وراء ابن ساجدة: ١٢٧٤، والخطري في التصدير ٢٤: ٢١، لطيفة بولاق من وجه آخر، عن أبي هريرة. ولما فلا يخبروني على عرس: في ح م: عرس بدلًا على، وهو خطأ صحيحته من لا م.

أول ما يكون أول من يقبل: قال الحافظ في الفتح ٦: ٣١٩: فلم تختلف الروايات في الصحيحين في إطلاق الأولية. ووقع في رواية إبراهيم بن سعد، عند أحمد والنسائي: فأكون في أول من يقبل. أخرجه أحمد عن أبي كامل، والنسائي من طريق موسى بن سعد، كلاهما عن إبراهيم.

مُسْتَبْدَلُ الْأَمَلِ الْحَسَنِ بِرَحْمَتِكَ

مُتَبَعٌ لِقَوْلِهِ: مُتَعَلِّقٌ مُرْتَبَعٌ
مَضْمُونَةٌ بِالشَّكْلِ الْكَامِلِ
مُقَابَلَةٌ عَلَى التَّحْطُوطَاتِ وَالْمَقْطُوعَاتِ

شرحہ وخرج احادیثہ

أحمد محمد شاكر

صَبَّحَ نَصْبُهُ وَقَارَتْ أَيْدِي تَسْخِيهِ الْمَطْبُوعَةِ وَالتَّحْطُوطَةِ وَعَلَّقَ عَلَيْهَا
فَضِيلَةُ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ شَيْخِ الصَّبِيحِيِّ

المجلد الرابع

٨٩١٨-٦٩٨٣

مكتبة معروفية

٤٥١ شارع السبيل كراچی پاکستان
ادارہ طبع و نشر: اعلیٰ حضرت دارالعلوم دہلی

المكتبة الطارئة

www.ibtisam.org
Call: 0093-788844888
Email: ibtisam2014@gmail.com

کتاب کے لیے بیرون مکتبہ کا نام لکھو

کتاب کے لیے بیرون مکتبہ کا نام لکھو

کتاب کے لیے بیرون مکتبہ کا نام لکھو

سیدنا ابی کاوی

- ۱۔ تفسیر و علم المستندہ (الذکر الجلیل السلاطین) مکتبہ
- ۲۔ اسامیہ الہدیہ -
- ۳۔ لمعات علم الحدیث : الترتیب بین الترتیب والتعلیل وغیرہ -

شیراز الہدیہ

شیراز الہدیہ

کتاب کے لیے بیرون مکتبہ کا نام لکھو

مکراستیل الی کاوی

کتاب کے لیے بیرون مکتبہ کا نام لکھو

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب کراچی

حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ قَارِسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: وَالَّذِي اضْطَفَى مُوسَى، فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ، قَدْ هَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى، فَإِنَّ النَّاسَ يُضَعِّقُونَ، فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ، فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ فِي جَانِبِ الْعَرْشِ، فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي، أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَنْتَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحَدِيثُ ابْنِ يَحْيَى أَثَرٌ.

یہود کے ایک شخص نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو چن لیا، یہ سن کر مسلمان نے یہودی کے چہرہ پر طمانچہ رسید کر دیا، یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور اس کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: مجھے موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو، (پہلا صور پھونکنے سے) سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا، اس وقت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک کنارہ مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہوں گے، تو مجھے نہیں معلوم کہ آیا وہ ان لوگوں میں سے تھے جو بیہوش ہو گئے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے، یا ان لوگوں میں سے تھے جنہیں اللہ نے بیہوش ہونے سے محفوظ رکھا۔ ابو داؤد کہتے ہیں: ابن یحییٰ کی حدیث زیادہ کامل ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قُرَّةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ، قَالَ الْمُسْلِمُ: وَالَّذِي اصْطَلَقَ مُحَلَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: وَالَّذِي اصْطَلَقَ مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ، فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ مَعْنَى ذَلِكَ، فَكَلَّمَهُ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ، فَقَدَّهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ، فَقَدَّعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى، فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاصْغُرْ مَعَهُمْ، فَأَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يُفِيضُ، فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ جَانِبَ الْعَرْشِ، فَلَا أُرِي أَكَانَ فَيَعْنُ صَعِقٌ فَأَفَاقَ قَتْلِي، أَوْ كَانَ مَعْنَى اسْتَنْتَنِي اللَّهُ.

دو شخصوں نے جن میں ایک مسلمان تھا اور دوسرا یہودی، ایک دوسرے کو برا بھلا کہا۔ مسلمان نے کہا، اس ذات کی قسم! جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تمام دنیا والوں پر بزرگی دی۔ اور یہودی نے کہا، اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ (علیہ السلام) کو تمام دنیا والوں پر بزرگی دی۔ اس پر مسلمان نے ہاتھ اٹھا کر یہودی کے طمانچہ مارا۔ وہ یہودی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور مسلمان کے ساتھ اپنے واقعہ کو بیان کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسلمان کو بلایا اور اس سے واقعہ کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی تفصیل بتا دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا، مجھے موسیٰ علیہ السلام پر ترجیح نہ دو۔ لوگ قیامت کے دن بیہوش کر دیئے جائیں گے۔ میں بھی بیہوش ہو جاؤں گا۔ بے ہوشی سے ہوش میں آنے والا سب سے پہلا شخص میں ہوں گا، لیکن موسیٰ علیہ السلام کو عرش الہی کا کنارہ پکڑے ہوئے پاؤں گا۔ اب مجھے معلوم نہیں کہ موسیٰ علیہ السلام بھی بیہوش ہونے والوں میں ہوں گے اور مجھ سے پہلے انہیں ہوش آ جائے گا۔ یا اللہ تعالیٰ نے ان کو ان لوگوں میں رکھا ہے جو بے ہوشی سے مستثنیٰ ہیں۔